© rasailojaraid.com

ادبیات

غزل

جناب الم مظفر نگری

یکھا مری نظر نے تمھیں ہر حجاب میں
قطرے میں موج بحر میں جوشِ حباب میں

کس جمالِ یار ہے موجِ شراب میں
بجلی چمک رہی ہے رگِ ماہتاب میں

یہ کون مستِ حسن ہے گرمِ خرامِ ناز
دنیا تمام غرق ہے موجِ شراب میں

جو کچھ بھی مے کدے میں ہے ساقی کا فیض ہے
ساغر میں ہے نہ کیف نہ مستی شراب میں

ک اشکِ خوں کا میرے تصرف تو دیکھئے
گلشن سجا دئے ہیں جہانِ خراب میں

ھولے ہیں کتنے رازِ حیات و ممات کے
اک جنبشِ ہوا نے وجودِ حباب میں

جلوے ہیں ان کے یا ہے فریبِ نگاہِ شوق
بیدار ان کی بزم میں ہوں یا ہوں خواب میں

سنولا نہ جائیں چاندنی راتوں کی نزہتیں
گیسو سنواریے نہ شبِ ماہتاب میں

موجِ نفس پہ دار و مدارِ حیات ہے
پوشیدہ رازِ نغمہ ہے تارِ رباب میں

ہیں وصل اور فراق خیالی حقیقتیں
نازک سا اختلاف ہے لطف و عتاب میں

جھک کر نہ پھر اٹھی نظر ان کی کسی طرف
جب میں سما گیا نظرِ انتخاب میں

میری حیاتِ عشق تغیر پسند تھی
ملتا رہا سکوں مجھے ہر انقلاب میں

بحرِ وجود میں یہ حبابوں کا رقص ہے
آبادیاں کہاں ہیں جہانِ خراب میں

ہر سانس ہے ازل سے غزل خواں مری الم
نغموں کا اک ہجوم ہے تارِ رباب میں

© rasailojaraid.com